50412 ـ کیا جرمنی میں رہنے والا یورپی کمیٹی کے ساتھ روزہ رکھے یا کہ سعودی کمیٹی کے ساتھ ؟

سوال

ہم جرمنی میں رہائش پذیر ہیں، مشکل یہ پیش آئی ہے کہ امام مسجد کا کہنا ہے کہ ہم سعودی عرب کے مطابق روزہ رکھیں گے، اور دوسری مسجد میں اعلان ہوا ہے کہ ہم یورپی اسلامی کمیٹی کے اعلان کے مطابق روزہ رکھیں گے کیونکہ وہ چاند دیکھنے کا اہتمام کرتی ہے، اس سلسلے میں آپ کی رائے کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو یورپی اسلامی کمیٹی رؤیت ہلال پر اعتماد کرتی ہے، تو اس سلسلے آپ کے لیے بہتر یہی ہے کہ آپ روزہ رکھنے اور عید منانے میں ان کی موافقت کریں.

اس مسئلہ میں قدیمی اور مشہور اختلاف پایا جاتا ہے کہ آیا ہر ملك اور علاقے کے لیے رؤیت ہے یا کہ چاند دیکھنے والوں کی سب کو اتباع کرنا ہو گی چاہے مطلع جات مختلف بھی ہوں ؟

اور یہ اختلاف اجتہاد پر مبنی ہے، دلائل سے تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ دونوں اقوال میں سے کسی ایك پر بھی عمل کرنے والے پر کوئی حرج نہیں.

ان دونوں اقوال میں سے مطلع جات کا مختلف ہونا معتبر قول ہے، اس قول کے متعلق کچھ دلائل سوال نمبر (50487) کے جواب میں بیان ہو چکے ہیں، ان کا مطالعہ کریں.

اس پر دلالت کرنے والے دلائل میں مسلم شریف کی درج ذیل حدیث ہے جس میں کریب بیان کرتے ہیں کہ ام الفضل بنت حارث نے انہیں شام میں معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس بھیجا، تو کہتے ہیں: میں شام آیا اور ان کا کام مکمل کیا، ابھی میں شام کے علاقے میں ہی تھا تو رمضان المبارك کا چاند نظر آ گیا، چنانچہ میں نے جمعہ کی رات چاند دیکھا، پھر میں مہینہ کے آخر میں مدینہ واپس آیا تو عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما نے مجھے چاند کے متعلق پوچھا اور کہنے لگے: تم نے چاند کب دیکھا تھا ؟

میں نے عرض کیا: ہم نے جمعہ کی رات چاند دیکھا، تو انہوں نے فرمایا: کیا تم نے خود چاند دیکھا تھا ؟ تو میں نے عرض کیا جی ہاں، اور لوگوں نے بھی اسے دیکھا تو لوگوں اور معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ نے روزہ رکھا.

تو ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے: لیکن ہم نے تو ہفتہ کی رات چاند دیکھا ہے، ہم تو تیس روزے مکمل کرینگے، یا پھر شوال کا چاند دیکھ لیں، تو میں نے کہا: کیا معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کی رؤیت اور ان کا روزہ رکھنا کافی نہیں ؟

تو انہوں نے فرمایا: نہیں، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایسے ہی حکم دیا ہے "

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اگر ملك ایك دوسرے سے دور ہوں تو پھر ہر علاقے اور ملك کی رؤیت کا اعتبار ہوگا، اور کسی ایك علاقے کے لوگوں کا چاند دیکھنے سے دوسرے ملك کے لوگوں پر روزہ رکھنا لازم نہیں.

واللہ اعلم .